وائس چانسلر: پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف خان

نوول کرونا کے پھیلاؤ پر وائس چانسلر کا خصوصی پیغام　　　　جمعہ۔۱۰/اپریل/۲۰۲۰ء

عزیز طلبہ،

امید ہے کہ آپ خوب احتیاط سے کام لے رہے ہوں گے اور محفوظ ہوں گے۔

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ پوری دنیا کو 'نوول کرونا' کی عالمی وبا کا سامنا ہے اور پاکستان بھی اس سے محفوظ نہیں۔ جامعہ پشاور نے اس مسئلہ کی گھمبیرتا کا بروقت احساس کرلیا تھا اور اس لیے ۱۴ مارچ ۲۰۲۰ء کو ہی یونیورسٹی اور اس کے ہاسٹلوں کی بندش کا اعلان کیا۔ اس فیصلے کے باعث ہمارے طلبہ لاک ڈاؤن اور اس کے نتیجے میں بین الاضلاع آمدورفت کی بندش سے پہلے، بروقت اپنے اپنے گھروں کو پہنچ پائے۔

اس پیغام کے ذریعے میں آپ سے تین موضوعات پر بات کرنا چاہتا ہوں: تحفظ، سماجی ذمہ داری اور تعلم۔

تحفظ:

پاکستان کی ایک ممتاز یونیورسٹی کے طالب علم ہونے کے ناطے ہمیں نہ صرف اپنا تحفظ یقینی بنانا ہے بلکہ اپنے والدین، بہن بھائی اور اپنے قریب دیگر افراد کو بھی بچانا ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ اس وبا سے بچنے کے لیے تمام احتیاطی تدابیر، بہ شمول بدنی صفائی اور سماجی فاصلے برقرار رکھنے، پر پوری طرح عمل کر رہے ہوں گے۔ یہی نہیں، بلکہ آپ سے یہ بھی توقع ہے کہ آپ اپنے اردگرد ان اہم اصولوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

بات بہت سادہ سی ہے: وائرس خود زندہ نہیں رہ سکتا، اسے زندہ رہنے اور آگے پھیلنے کے لیے ایک انسانی جسم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ہم وائرس کو یہ مفت کی سواری فراہم کرنا بند کر دیں، تو یہ مصیبت اپنی موت آپ مر جائے گی۔

سماجی خدمات:

ان مشکل حالات میں لوگ کمائی کے ذرائع سے محروم ہو چکے ہیں، خاص طور پر وہ لوگ جو چھوٹے کاروبار یا دیہاڑی کے روزگار سے منسلک تھے۔ حکومت کی جانب سے امداد دینے کے لیے کئی ادارے مصروف ہیں، لیکن ان کے لیے رجسٹریشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ خواندگی کی کمی اور وسائل کی کمی کے باعث ممکن ہے کئی ضرورت مند رجسٹریشن کا عمل خود انجام نہ دے سکیں، اس سلسلے میں آپ اُن کی مدد کر سکتے ہیں۔ ایک اہم کام یہ بھی کیا جا سکتا ہے کہ حقیقی ضرورت مند خاندانوں سے متعلق معلومات اکھٹی کی جائیں۔ یہ معلومات اگر آپ جامعہ پشاور کی سماجی خدمت کے ادارے 'کمیونٹی سروس ڈائریکٹریٹ، کو مہیا کر دیں(http://www.uop.edu.pk/csp)تو ان کے لیے وسائل ڈھونڈے جا سکتے ہیں، اور ایسے لوگوں کی مدد ممکن ہو پائے گی۔

لاک ڈاؤن میں تعلیم:

بد قسمتی سے اس مشکل حالات نے ہمارے سمسٹر اور تعلیمی سال کو منقطع کر دیا ہے۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ ہر مصیبت میں بھی کچھ نہ کچھ بھلائی کا پہلو ہوتا ہے۔ یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم کیسے ان مشکل حالات کو بھی اپنے سیکھنے سکھانے کے مواقع میں بدلتے ہیں۔

آپ نے یقیناً اس بارے میں سنا ہو گا کہ بعض جامعات آن لائن ٹیچنگ کی خدمات پیش کر رہی ہیں تاکہ سمسٹر بہار ۲۰۲۰ء کو مکمل کیا جا سکے۔ یہ جانتے ہوئے کہ ہمارے طلبہ کی بڑی تعداد کئی وجوہات سے، جیسے انٹرنیٹ کی سہولیات کی عدم دستیابی وغیرہ، فوری طور پر آن لائن تدریس کے نظام سے نہیں جڑ سکتیں، اس لیے ہم اس حوالے سے بہت محتاط فیصلے کر رہے ہیں۔

ہمارے طلبہ کی اکثریت نے گوگل ڈاک(Google.Doc)پر دیے گئے سروے پر رابطے کی تفاصیل اور انٹرنیٹ کنکشن بارے معلومات دے دی ہیں۔ اب تک ۷۰ فیصد طلبہ کی رائے یہ سامنے آئی ہے کہ آن لائن تدریس کا طریقہ اختیار کیا جائے۔ تاہم ہمیں ان طلبہ کی مجبوریوں اور تحفظات کو بھی مد نظر رکھنا ہے جنھوں نے آن لائن تدریس کے حوالے سے معذوری ظاہر کی ہے۔ آپ میں سے جس جس نے ابھی تک اس سروے میں حصہ نہیں لیا وہ پانچ منٹ پر مشتمل اس سروے فارم کی مدد سے اپنی رائے دے:Google Survey Form

علاوہ ازیں، آپ کے اساتذہ مسلسل اپنے ڈیپارٹمنٹ کی ویب سائٹ پر، کورس سے متعلق مواد پیش کر رہے ہیں۔ اپنے شعبے کی ویب سائٹ مسلسل دیکھتے رہیں۔(مثال کے طور پر کمپیوٹر سائنس ڈیپارٹمنٹ کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں: Department of Computer Science)

وہ شعبہ جات جن کے آن لائن مواد ابھی تک ویب سایٹ پر نہیں دیے گئے، آپ اپنے سربراہ شعبہ اور اساتذہ سے ای میل یا ایس ایم ایس کے ذریعے فوری رابطہ کریں۔ اس دیے گئے مواد کو اپنے کورس کو سمجھنے اور پڑھنے کے لیے بھرپور طریقے سے استعمال میں لائیں اور کسی بھی وضاحت کے لیے آپ اپنے اساتذہ سے ای میل، واٹس ایپ یا ایس ایم ایس کے ذریعے رابطہ میں رہیں۔

نوول کورونا کی عالمی وبا نے سیکھنے سکھانے کے کئی مواقع کھول دیے ہیں۔ پوری دنیا میں کئی پبلشرز، کتب خانوں، جامعات اور مختلف اداروں نے اپنے اپنے ڈیجیٹل خزینے عام اور مفت استفادہ کے لیے پیش کر دیے ہیں۔ اس میں آن لائن کورسز، زبانیں سیکھنے کے کورس، ڈیجیٹل کتب اور سوفٹ وئیر شامل ہیں۔ پشاور یونیورسٹی ایسے تمام مواقع کی فہرست بنا کر اپنی ویب سایٹ کے اس لنک پر پیش کرتی جا رہی ہے: http://www.uop.edu.pk/covid19/ جامعہ پشاور چاہتی ہے کہ اس کے طلبہ ان مواقع سے استفادہ کریں، اور جہاں جہاں ممکن ہو، آن لائن کورسز کے سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔

آخر میں میں آپ کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جامعہ پشاور ہر مشکل وقت میں آپ کے ساتھ ہے۔ اگر آپ کو کورونا وبا کے باعث کسی بھی طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے، یا آپ کو جامعہ پشاور کی خدمات کے حوالے سے کسی بھی شعبے میں کوئی مشکل درپیش ہو تو فوراً متعلقہ شعبہ کے سربراہ سے ای میل، ایس ایم ایس یا واٹس ایپ کے ذریعے رابطہ کریں، اور اس پیغام کی ایک نقل مجھے بھی اس پتے پر ارسال کریں:
vice_chancellor@uop.edu.pk.

نوٹ: جامعہ پشاور کی ویب سایٹ پر کووڈ۱۹ کے نام سے الگ سے لنک قائم کیا گیا ہے، اس پر تازہ ترین اطلاعات سے باخبر رہنے کے لیے اس لنک سے جڑے رہیے: http://www.uop.edu.pk/covid19/